مطبوعات

مذہب اور سائنس | تالیف: مولانا عبدالباری ندوی مرحوم و مغفور
شائع کردہ: مکتبۂ رشیدیہ لمیٹڈ - ۳۲-اے شاہ عالم مارکیٹ لاہور
صفحات: ۲۳۸ قیمت: -/۱۵ روپے

معلوم نہیں کہ یہ قابلِ قدر علمی کتاب برصغیر کی تقسیم سے پہلے اور بعد کتنی مرتبہ شائع ہو چکی ہے لیکن اتنا ضرور یاد ہے کہ جب یہ پہلی بار زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر اہلِ نظر کے سامنے آئی تو مولانا کی اس کاوش کو خوب سراہا گیا اور کئی ایک "سائنس گزیدہ" اس کے مطالعہ سے شفایاب ہوئے۔ اس کتاب میں مولانا نے مغربی سائنس دانوں کی تصریحات سے سائنس کی فطری محرومیوں اور حد بندیوں کی نشاندہی کی ہے اور ناقابلِ تردید دلائل سے ثابت کیا ہے کہ سائنس اپنے سارے کمالات کے باوجود مذہب کا بدل نہیں بن سکتی۔ داعیۂ مذہب انسانی فطرت میں دوسرے داعیات کی طرح داخل ہے اور سائنس کے سیماب آسا اور ناقص اصولوں سے اس کی تسکین نہیں ہو سکتی۔

فاضل مصنف نے اپنی اس تصنیف میں اس حقیقت کو بھی ثابت کیا ہے کہ علومِ طبیعی میں مادیت اور جبر کی عملداری کا تصور محض خیالِ خام ہے جسے اب مغرب کے اکابر سائنس دانوں نے بھی رد کر دیا ہے۔

یہ کتاب مسلمانوں کے نئے علمِ کلام کا ایک عمدہ نمونہ ہے اور اس نہج پر اگر مزید کام کیا جائے تو مادیت اور دہریت کا وہ طلسم جو مغربی علماء نے سائنس کی بنیادوں پر قائم کیا تھا۔ بآسانی ٹوٹ سکتا ہے۔ ہم اہلِ علم خصوصاً تحقیقی ذوق رکھنے والے نوجوانوں سے اس کتاب کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں۔

کتاب میں بعض اصطلاحات ایسی ہیں جو نظرِ ثانی کی محتاج ہیں مثلاً "غذا نما حیوان" (۴۱) یا "حیوانِ مومن" (۴۰) بعض مقامات پر کتابت کی غلطیاں بھی ہیں، خصوصاً مغربی مصنفین اور ان

کی تصانیف کے نام صحیح طور پر درج نہیں ہوسکے۔ مثال کے طور پر صفحہ ۲۳ پر DR. ALEXIS CARREL کا نام غلط لکھا گیا ہے۔

کتابت اور طباعت کا معیار اچھا ہے۔

الفرقان بین اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان مصنف: امام ابن تیمیہؒ

ناشر: المکتبۃ السلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور

صفحات: ۱۸۶ قیمت: درج نہیں

زیر نظر کتاب اس امت کے صفِ اوّل کے عالم دین شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے فی الواقع یہ کتاب اولیاء الرحمٰن اور اولیاء الشیطان کے امتیاز کے لیے ایک کسوٹی کا حکم رکھتی ہے۔ ۲۸ فصول پر مشتمل یہ عربی تصنیف بڑی فکر انگیز ہے۔ قرآن و سنّت میں دونوں قسم کے اولیاء کی تفریق کی گئی ہے، اسی تفریق کو بنیاد بنا کر امام موصوف نے دونوں گروہوں کی پہچان، خصائص اور مناسب درجہ بندی کر دی ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دیگر انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام اور صالحین کو اولیاء الرحمٰن کے زمرے میں شمار کیا گیا ہے۔ اس کے برعکس کفار، مشرکین، منافقین اہل کتاب اور اہل بدعت کو اولیاء الشیطان قرار دیا ہے۔ یوں امام صاحب کے نزدیک ولایت کسی طبقے سے مخصوص نہیں ہے بلکہ یہ عام ہے اور اس کا معیار ایمان اور تقویٰ کی کمی بیشی کے بسبب گھٹتا بڑھتا ہے۔ وہ خرقِ عادت کو ولایت کی دلیل نہیں مانتے اور اس کا وقوع غیر مسلموں سے بھی ممکن سمجھتے ہیں۔ نیز وہ ولی کو نہ نبی سے افضل تسلیم کرتے ہیں نہ نبی کی طرح معصوم۔ ان کے نزدیک صحیح راہ یہ ہے کہ مجتہدین کے اجتہادات کی طرح اولیاء کے اقوال و احوال کو بھی کتاب و سنت پر پرکھا جائے، جو اس کے موافق ہو، اسے قبول کر لیا جائے اور جو اس کے خلاف ہو اُسے رد کر دیا جائے۔

(یعرض امرهم وخبرهم على الكتاب والسنة، فما وافق الكتاب والسنة وجب قبوله، وما خالف الكتاب والسنة كان مردوداً ۶۲)

امام موصوف اس بات کی سختی سے تردید کرتے ہیں کہ اطاعتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ

بھی قربِ الٰہی کا کوئی اور ذریعہ ہے۔ متابعتِ محمدیہ کے بغیر قربِ الٰہی پانے کا دعویٰ کرنے والوں کو وہ گمراہ سمجھتے ہیں۔ انہوں نے اس امر کا بھی شدّت سے انکار کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض خاص صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو کچھ خاص قسم کے باطنی علوم و معارف سکھائے تھے جو قربِ الٰہی کے حصول کا خاص ذریعہ ہیں اور ان سے باقی سب صحابۂ کبار محروم رہے جنہیں فقط ظاہری تعلیمات حاصل ہوئیں۔ اس سلسلے میں امام صاحب کا عقیدہ یہ ہے کہ کتاب و سنت ہی اوّل و آخر فیضانِ رسالت ہے اور یہی قربِ الٰہی کے حصول کا واحد ذریعہ۔ اس کے علاوہ ہر قسم کی "باطنیت" محض ضلالت ہے۔

امامِ موصوف نے اولیاء کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو اصل معیار قرار دیا ہے جو شخص آپؐ کی پیروی کرتا ہے وہ اولیاء الرحمٰن میں سے ہے اور جو آپ کی اطاعت سے انحراف کرتا ہے وہ اولیاء الشیطان میں سے ہے۔

اس کتاب کی احادیث مسلّم ہے۔ فہمِ دین کی جو روشنی امامِ موصوف کو میسّر تھی، یہ کتاب اسی کی ایک جھلک ہے۔

المکتبۃ السلفیہ نے اسے بڑے سلیقے سے شائع کیا ہے۔

تاریخِ اسلام حصّہ اوّل و دوم THE LIFE OF ISLAM	مؤلف: الحاج ایس۔ ایم عبدالحمید صفحات حصہ اوّل: ۱۲۱ حصّہ دوم: ۱۹۰ قیمت حصّہ اوّل: -/۷ روپے حصّہ دوم: -/۱۰ روپے ملنے کا پتہ: دارالاسلام (بیت الاشرف) ۵۔ای۔ ۸ بابوپش نگر کراچی ۸

تاریخِ اسلام (حصّہ اوّل و دوم) جناب الحاج ایس۔ ایم عبدالحمید صاحب کی تالیف ہے جو مجلس اسلامی مصنفین ڈھاکہ مشرقی پاکستان کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ یہ اسلامی تاریخ کے واقعات و حالات

کی کتاب نہیں جیسا کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے۔ اِس میں مصنف نے اسلام کی بنیادی تعلیمات پر قلم اُٹھایا ہے۔ یہ کتاب ایمان سے لے کر جہاد اور دوسرے متنوع موضوعات پر محیط ہے۔ انگریزی خواں طبقہ میں اسلام کو متعارف کرانے کی ایک مستحسن کوشش ہے۔ ہر موضوع پر قرآن وسنت کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ حصہ اوّل کے موضوعات یہ ہیں: اسلام اور ایمان، دینی تعلیم، مطالعۂ قرآن، محبت الٰہی اور عشقِ رسولؐ، تقدیر اور توکل، دعا، صالح معاشرہ، اخلاقِ رسولؐ، مسلمانوں کے دینی فرائض۔ دوسرے حصہ میں اِن مباحث پر روشنی ڈالی گئی ہے: کثرت ذکر الٰہی، زکوٰۃ اور امیر، صدقہ وخیرات، ضرورت وفضیلتِ روزہ، حج، قربانی، حلال وحرام، نکاح، آخرت کی فکر، جرائم سے کنارہ کشی، صبر وسپاس، اچھا مشورہ، قومی کردار کا تحفظ، جہاد۔

بعض عربی عبارات کے تلفظ کو انگریزی زبان میں منتقل (TRANSLITERATE) کیا گیا ہے لیکن اس انتقال (TRANSLITERATION) کے جس طریقہ سے علمی دنیا متعارف ہے اُس کو اپنایا نہیں گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ انتقال صحیح نہیں ہوسکا۔ مثلاً حصہ دوم کے صفحہ ۹ پر چند اذکار کو انگریزی میں ڈھالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہاں پر استغفر اللہ رَبِّی مِن کلِّ ذنبٍ میں رَبِّی کو رُابِّی (RUBBI) لکھا گیا ہے۔ اور ذَنبٍ کو ذُنبِ (ZUNBIN) لکھا گیا ہے۔

اسی طرح بعض راویوں کے نام بھی صحیح نہیں۔ مثلاً حصہ دوم صفحہ ۲۱ پر عبداللہ بن عمرو میں AMRؓ کی جگہ OMRO لکھا گیا ہے۔

کتاب کی طباعت بھی غیر معیاری اور ناقص ہے۔ اُمید ہے کہ دوسرے ایڈیشن میں ان پہلوؤں پر پوری طرح غور کیا جائے گا۔